نے پوری کوشش کی ہے کہ عربی نثر کا زورِ بیان اُردو ترجمے میں منتقل ہو جائے۔ اس کوشش میں وہ خاصے کامیاب نظر آتے ہیں سوائے اس کے کہ انھوں نے کتاب کے عربی الفاظ (بالخصوص صحابہؓ و صحابیاتؓ کے اسما) پر اِعراب لگانے کا التزام نہیں کیا۔ آج کل تلفظ کی غلطیاں عام ہو چکی ہیں، اس لیے عربی الفاظ پر اعراب لگانا ضروری ہے۔

کتاب کے صفحات ۷۳ تا ۷۸ اور ۲۶۸ تا ۲۷۰ پر جحش (ج ح ش) کو جا بجا جحش (ح ج ش) کمپوز کیا گیا ہے۔ آیندہ ایڈیشن میں اس غلطی کو درست کر لینا چاہیے۔ صفحہ ۲۷۳ پر 'خوشی سے پھولی نہ سمائیں' کی جگہ 'خوشی سے پھولا نہ سمائیں' ہونا چاہیے کیونکہ محاورے میں تبدیلی درست نہیں۔ بحیثیت مجموعی سیر الصحابہ کے موضوع پر یہ ایک لائقِ مطالعہ کتاب ہے۔ گیٹ اَپ نہایت عمدہ ہے۔ (طالب الہاشمی)

تعمیر معاشرہ میں مسجد کا کردار، مولانا امیر الدین مہر۔ ناشر: النور پبلی کیشنز، ایف-۹۰، سپریم ایونیو، فیز ۲، سیکٹر ۵ بی، کراچی۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

کتاب کا عنوان تو محدود ہے، لیکن مندرجات میں بڑی وسعت اور جامعیت ہے۔ مسجد سے متعلق ہر ممکن پہلو زیر بحث آ گیا ہے۔

مصنف نے لکھا ہے کہ یہ موضوع گذشتہ ۲۰ سال سے ان کے پیشِ نظر رہا اور اب وہ اسے ضابطۂ تحریر میں لائے ہیں۔ آدابِ مسجد اور امام، موذن اور مقتدی، مسلم معاشرے میں مسجد کی اہمیت، تاریخی جائزہ، اہم مساجد کے بارے میں ضروری معلومات اور دورِ جدید میں پیش آمدہ مسائل، سب ہی کا بخوبی احاطہ کیا گیا ہے۔ ''دورِ حاضر میں مسجد کے حقیقی کردار کی بحالی'' کے زیرعنوان مصنف نے جہاں تاریخی و مذہبی پہلو کو اجاگر کیا ہے، وہاں عصرِ حاضر کے تقاضوں پر بھی بحث کی ہے اور عملی تجاویز پیش کی ہیں۔ چند عنوانات: تعلیم قرآنی ناظرہ اور تعلیم بالغاں، کوچنگ کلاسیں یا شام کا اسلامی اسکول، مسجد اور خواتین کی تعلیم، رفاہی و اصلاحی مرکز، دارالمطالعہ، مہمان خانہ اور مسافر خانہ، قانونی مشورہ، فون کی سہولت، میت گاڑی، شفاخانہ، پنچایت کمیٹی، سماجی اجتماعات و کانفرنسیں، ایک اسلامی سنٹر کا نقشہ، عمر رسیدہ لوگوں کے لیے دن کا مرکز، نوجوانوں کی